www.KitaboSunnat.com

دعوتِ دین

تالیف

فضیلۃ الشیخ

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر

دعوتِ دین

تالیف

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

ترجمہ ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظرِ ثانی محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر .... محمد سرور عاصم

اشاعت .... فروری 2013ء

قیمت ....

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 042-37244973 فیکس: 042-37232369

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔پاکستان فون: 041-2631204, 2034256

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- خطبہ مسنونہ ---------- 5
- فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت ---------- 5
- امت مسلمہ کی فضیلت ---------- 7
- مذکورہ فریضہ اور بنی اسرائیل ---------- 8
- اس فریضہ کو نماز پر مقدم کیوں کیا گیا؟ ---------- 10
- اہل رحمت کون ہیں؟ ---------- 11
- تم میں ایک گروہ ہونا چاہیے ---------- 14
- نیکی کا حکم دینا اور خود عمل نہ کرنا ---------- 15
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے مراتب ---------- 16
- پہلا مرتبہ ---------- 17
- دوسرا مرتبہ ---------- 18
- تیسرا مرتبہ ---------- 25
- دعا کا رد ہونا اور مدد کا ختم ہونا ---------- 25
- بنی اسرائیل کے علما کا کردار ---------- 26
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم ---------- 28
- صبر وقناعت ---------- 29
- اللہ کے دین کی سمجھ ---------- 31

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کی حفاظت کے لیے یقین امور کا اہتمام ------------------ 33
اپنے اوقات کی تقسیم ------------------------------ 35
اختتام -- 36

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ،وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنِ اهْتَدٰى بِهُدَاهُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

بے شک سب کاموں میں سے اہم ترین اور تمام نیکیوں میں سب سے اعلیٰ ”نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا“ اور اس کی طرف ایک دوسرے کو نصیحت کرنا اور توجہ دلانا ہے، ایک دوسرے کو حق بات کی وصیت کرنا اور اس رستے میں (آنے والی مصیبتوں) پر صبر کرنا ہے۔اور ان چیزوں سے بچنا ہے جو اس کے مخالف ہیں اور اللہ تعالی کے غضب کو دعوت دیتی ہیں اور اس کی رحمت سے دور کرتی ہیں۔

میں اللہ تعالی سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمارے دلوں، ہمارے اعمال کی اور تمام مسلمانوں کی اصلاح کرے اور ہمیں اپنے دین کی سمجھ اور اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے۔ اور وہ اپنے دین کی مدد کرے۔اور اپنے کلمہ کو بلند کرے۔اور تمام مسلمان حکمرانوں کی اصلاح کرے اور ان کو نیکی کی توفیق دے۔اور ان کی ہر اس کام میں مدد کرے جو ملک وقوم کی بہتری کیلئے ہو۔اللہ تعالیٰ خاص لوگوں کو دین کی سمجھ عطا فرمائے۔شریعت کے نافذ کرنے اور اس پر استقامت کیلئے ان کے دل کھول دے۔بے شک اللہ اس کا کارساز اور اس پر قدرت رکھنے والا ہے۔

● اے مسلمانو!

امر بالمعروف والنهي عن المنكر ”نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا“ بہت اہم اور انتہائی بلند موضوع ہے۔یہ خصوصی اہتمام کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں امت کی اصلاح اور اس کی نجات ہے۔ اس سے لا پرواہی برتنا بہت بڑا خطرہ اور فساد کا باعث ہے اس طرح سے فضیلت والے کام چھپ جاتے ہیں اور گھٹیا حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔

اللہ تعالی نے اپنی عظیم کتاب میں اسکو واضح کیا ہے اور اس کا مرتبہ بہت بلند بیان کیا ہے حتی کہ بعض آیات میں اسے ایمان پر مقدم کیا ہے حالانکہ ایمان دین کی جڑ اور اسلام کی بنیاد ہے۔ اللہ تعالی کا قول ہے:

﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ﴾ [1]

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو"۔

آیت کریمہ کے اندر اس کو پہلے ذکر کرنے کی حکمت ہماری سمجھ میں تو یہی آتی ہے کہ اس فریضہ کی شان بہت بلند ہے اور اسکے اہتمام سے بڑے بڑے اصلاحی کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ خصوصاً اس دور میں کیونکہ اکثر احکام میں نافرمانیوں کے ظاہر ہونے اور شرک اور بدعت کے پھیل جانے کی وجہ سے مسلمانوں کو امر بالمعروف والنہی عن المنکر کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

نبی ﷺ، صحابہ اور سلف صالحین کے دور میں مسلمانوں کے ہاں اس فرض کا مقام بہت بلند اور اسکی قوت بہت زیادہ تھی۔ وہ اسکو بہت اچھے طریقے سے سرانجام دیتے تھے۔ موجودہ دور میں جہالت کے زیادہ ہونے، علم کے کم ہونے اور بہت سے

[1] ۳/ آل عمران: ۱۱۰۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کی اس فرض سے غفلت کی وجہ سے اس کی ضرورت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

☆ موجودہ دور میں اکثر ممالک کے اندر شر اور فساد کے پھیل جانے، جھوٹے مبلغین کے زیادہ ہونے اور نیکی کی طرف بلانے والے سچے واعظین کے کم ہونے کی وجہ سے معاملہ پہلے سے کہیں زیادہ سخت ہو گیا ہے اور خطرات بڑھ گئے ہیں۔

اسی وجہ سے تو اللہ تعالی نے اس کا حکم دیا ہے اور اس کی ترغیب دلائی ہے اور آل عمران کی آیت ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ میں ایمان پر اس کو مقدم کیا ہے۔ یعنی امت محمد ﷺ اللہ کے ہاں تمام امتوں سے بہتر اور افضل ہے۔ جس طرح صحیح حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَنْتُمْ تُوَفُّوْنَ سَبْعِيْنَ اُمَّةً ، اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ)). [1]

"تم ستر امتوں کو پورا کرتے ہو (یعنی تمہارے ذریعہ ستر امتیں مکمل ہو جاتی ہیں) تم اللہ کے ہاں سب سے بہتر اور زیادہ عزت والی امت ہو"۔

امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا کام پہلی امتوں میں بھی موجود تھا اللہ تعالی نے اس کام کے لئے رسولوں کو بھیجا اور کتابوں کو نازل فرمایا۔

اصل نیکی اللہ کی توحید اور اللہ کے لئے اخلاص ہے۔

اور اصل برائی اللہ کے ساتھ شرک اور غیر اللہ کی عبادت ہے۔

تمام رسولوں کو اس لئے بھیجا گیا کہ وہ لوگوں کو اللہ کی توحید کی طرف دعوت دیں جو

---

[1] **الترمذی**، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة آل عمران؛ **ابن ماجه**، کتاب الزهد، باب صفة امة محمد ﷺ؛ **الدارمی**، کتاب الرقاق، باب فی قول النبی ﷺ امتم الاخر الامم؛ **مسند احمد**، رقم الحديث: ١٩١٦٠ عن معاوية بن حيدة۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے بڑی نیکی ہے، اور لوگوں کو شرک سے منع کریں جو سب سے بڑی برائی ہے۔

جب بنی اسرائیل نے اس فرض میں کوتاہی کی اور اس فرض کو ضائع کیا تو اللہ تعالی نے ان کے بارے میں فرمایا:

﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ﴾ ❶

''بنی اسرائیل کے کافر لوگوں پر داؤد اور عیسی بن مریم کی زبانی لعنت کی گئی ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ جو انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے آگے بڑھ جاتے تھے''۔

پھر اللہ تعالی نے ان کی نافرمانی کی وضاحت فرمائی اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾ ❷

''وہ اس برائی سے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے جو وہ کرتے تھے یقیناً بہت برا ہے جو وہ کام کرتے تھے''۔

سو اللہ تعالی نے ان کی بڑی نافرمانی اور زیادتی اسی کو ٹھہرایا اور اسے اس آیت کی تفسیر بنایا۔

﴿ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ؀ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ﴾ ❸

❶ ٥/المائدة:٧٨۔ ❷ ٥/المائدة:٧٩۔ ❸ ٥/المائدة:٧٨،٧٩۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کی یہی وجہ تھی کہ اس فرض کے چھوڑنے کی وجہ سے خطرات بڑھ گئے تھے۔
اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ کی تعریف وتوصیف بیان فرمائی ہے
اللہ تعالی سورہ آل عمران میں فرماتے ہیں:

﴿مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ○ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ﴾ [1]

''اہل کتاب میں سے ایک جماعت (اللہ کے حکم پر) قائم ہے جو رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتوں کو پڑھتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں○ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی نیک لوگوں سے ہیں○ اور جو وہ نیکی کریں پس انکی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے''۔

اس جماعت کو وہ عذاب نہیں پہنچا تھا جو عذاب ان لوگوں کو پہنچا تھا جنہوں نے اس فرض پر عمل نہیں کیا تھا اور اللہ تعالی نے اس وجہ سے اس گروہ کی تعریف کی ہے۔

اور اللہ تعالی نے قرآن میں دوسری جگہ سورہ توبہ میں امر بالمعروف والنہی عن المنکر کو نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے سے پہلے ذکر فرمایا ہے۔ یہ یقیناً اس فرض کی

[1] ۳/آل عمران: ۱۱۳۔ ۱۱۵۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلند عظمت وشان کی وجہ سے ہے۔

● کس وجہ سے اسے مقدم کیا گیا؟

امر بالمعروف والنہی عن المنکر فرض کفایہ ہے اس کے باوجود اس آیت میں نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے سے پہلے ذکر کیا گیا ہے:

﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾ [1]

''مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست (مددگار) ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے''۔

یہاں امر بالمعروف والنہی عن المنکر کو نماز پر مقدم کیا گیا ہے حالانکہ نماز اسلام کا ستون ہے اور کلمہ پڑھنے کے بعد سب سے عظیم رکن ہے پھر کیا وجہ ہے اسے مقدم کیا گیا ہے؟

① کوئی شک نہیں کہ اس کی شدید ضرورت ہونے کی وجہ سے ہی اسے مقدم کیا گیا ہے۔

② اس کے قائم کرنے سے امت کی اصلاح ہوتی ہے، ان میں نیکیاں زیادہ ہوتی ہے، ان میں فضیلت والے کام ظاہر ہوتے ہیں، ان کی گھٹیا حرکات چھپی رہتی ہیں، اس کے

---

[1] ۹/التوبة: ۷۱۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افراد نیکی پر ایک دوسرے کا تعاون کرتے ہیں، ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں، اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور ہر قسم کی نیکی کرتے ہیں اور ہر برائی کو چھوڑتے ہیں۔

③ اس کو ضائع کرنے اور اسکا اہتمام نہ کرنے کی وجہ بہت زیادہ غم انگیز واقعات اور بہت سی برائیاں جنم لیتی ہیں، امت بکھر جاتی ہے، دل سخت ہو جاتے ہیں، یا مردہ ہو جاتے ہیں، گھٹیا حرکات ظاہر ہوتی اور پھیلتی ہیں۔ اچھے کام چھپے رہتے ہیں، حق کی آواز دب جاتی ہے اور باطل کی آواز ابھر آتی ہے۔ اور یہ کام ہر جگہ، ہر ملک اور ہر بستی میں ہوتا ہے جہاں نیکی کا حکم نہ دیا جائے اور برائی سے روکا نہ جائے۔ ان جگہوں میں گھٹیا حرکات پھیلتی ہیں، برائیاں ظاہر ہوتی ہیں اور ظلم وفساد کی حکومت ہوتی ہے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

● اہل رحمت

اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ نیکی کا حکم کرنے والے، برائی سے منع کرنے والے، نماز قائم کرنے والے، زکوۃ ادا کرنے والے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے رحمت کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾ [1]

''یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی عنقریب رحمت کرے گا بے شک وہ غالب ہے اور حکمت والا ہے''۔

یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ اللہ کی اطاعت اور اس کی شریعت پر عمل کرنے کے

[1] ۹/التوبة:۷۱۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ رحمت حاصل ہوتی ہے، ان تمام چیزوں میں سے سب سے خاص امر بالمعروف والنہی عن المنکر ہے۔

① رحمت خواہشاتِ نفسانی اور نسب عالی کے ساتھ حاصل نہیں ہوتی جیسے کسی کا قریش یا بنی ہاشم، یا بنی فلاں سے ہونا۔

② نہ ہی عہدہ سے حاصل ہوتی ہے جس طرح بادشاہ، جمہوریت کا صدر، وزیر ہونا یا اس کے علاوہ کوئی عہدہ دار ہونا

③ نہ ہی مال اور تجارت سے حاصل ہوتی ہے اور نہ زیادہ فیکٹریاں، کارخانے لگانے سے حاصل ہوتی ہے۔

اور نہ ہی اس کے علاوہ دیگر مختلف کاموں سے حاصل ہوتی ہے۔ صرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے اور شریعت کی پیروی کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

ایک دوسرے سے بڑھ کر نیکی کا حکم دینا، برائی سے منع کرنا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا اور ہر کام میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا۔ ان امور کا اہتمام کرنے والے لوگ رحمت کے حق دار ہیں اور یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، یہی لوگ حقیقت میں اللہ سے ڈرتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں۔

وہ شخص کس قدر ظالم ہوگا جس نے اللہ کے حکم کو ضائع کیا اور اس کے منع کردہ کاموں کا ارتکاب کیا اگرچہ وہ گمان کرتا رہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے اور اس سے امید رکھتا ہے۔

حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرنے والا اس سے ڈرنے والا اور اس سے امید رکھنے والا وہی انسان ہے جس نے اللہ کے حکم کو قائم کیا، اس کی شریعت کی پیروی کی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے راستے میں جہاد کیا، نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ﴾ 1

''بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اللہ کی رحمت کی امید رکھنے والے بتایا ہے جو لوگ اللہ پر ایمان لائے۔ ہجرت کی اور جہاد کیا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ:

☆ وہ لوگ جنہوں نے محل بنائے۔

☆ یا وہ لوگ جن کی تجارت بڑھ گئی یا ان کا کام پھیل گیا۔

☆ یا وہ لوگ جن کے انساب بلند ہیں۔

کہ یہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ﴾ 2

''بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں''۔

---

1 ٢/البقرة:٢١٨۔ 2 ٣/آل عمران:١٠٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سو رحمت کی امید اور عذاب سے ڈر یہ دونوں اللہ کی اطاعت اور اللہ کے رسول کی اطاعت کے ساتھ ہی حاصل ہوتے ہیں اور اسی میں امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا فریضہ بھی شامل ہے۔

● تم میں ایک گروہ ہونا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں کامیابی خیر کی طرف دعوت دینے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والوں میں ہی محدود کردی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [1]

''تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو خیر کی طرف دعوت دے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے واضح کردیا کہ وہ لوگ جن کی صفات یہ ہوں: خیر کی طرف دعوت دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا وہ کامیاب ہونیوالے ہیں۔ اس سے مراد مکمل طور پر کامیاب ہونے والے ہیں اگرچہ ان کے علاوہ بھی دوسرے مومن کامیاب ہونے والے ہیں جبکہ کسی شرعی عذر کی وجہ سے ان کے اندر کچھ صفات نہ بھی ہوں۔

لیکن مکمل طور پر کامیاب ہونے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے خیر کی دعوت دی، نیکی

[1] آل عمران: ۱۰۴۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا حکم دیا، نیکی کی طرف بھاگ کر آئے، برائی سے منع کیا اور برائی سے خود بھی دور رہے۔

① وہ لوگ جو دوسرے مقاصد کیلئے نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں مثلاً ریا کاری، شہرت یا جو دوسرے اسباب کے لئے یا نیکی کے کام کرنے سے پیچھے رہتے ہیں اور برائی کا ارتکاب کرتے ہیں وہ خبیث ترین لوگ ہیں اور ان کا انجام بھی برا ہے۔

بخاری و مسلم میں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((یُؤْتٰی بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَیَدُوْرُ فِیْ النَّارِ کَمَا یَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرِّحٰی فَیَجْتَمِعُ عَلَیْهِ اَهْلُ النَّارِ فَیَقُوْلُوْنَ :مَا لَکَ یَا فُلَانُ ؟ ! أَلَمْ تَکُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰی عَنِ الْمُنْکَرِ ؟ ! فَیَقُوْلُ لَهُمْ: بَلٰی ! وَلٰکِنِّیْ کُنْتُ اٰمُرُکُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِیْهِ ، وَأَنْهَاکُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاٰتِیْهِ ! !)) [1]

”قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اس کو آگ میں پھینک دیا جائے گا اس کے پیٹ کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی سو وہ (اپنی انتڑیاں لیے) آگ میں گھومے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے اہل جہنم اس پر جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے اے فلاں تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا تو نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور برائی سے منع نہیں کرتا تھا؟ وہ کہے گا کیوں نہیں لیکن میں نیکی کا تمہیں حکم دیتا تھا اور خود نہیں کرتا تھا

---

[1] **البخاری**،کتاب بدء الخلق ، باب صفة النار وانها مخلوقة ؛**مسلم**،کتاب الزهد والرقاق، باب عقوبة من یأمربالمعروف ولایفعله وینهی عن المنکر ویفعله ؛ **مسند احمد**، رقم الحدیث :۲۰۷۷۵۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے منع کرتا تھا اور خود برائی کرتا تھا‘‘۔

یہ حال اس شخص کا ہوگا جس کا قول اس کے فعل سے مخالف ہو (ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں) آگ اس کے ساتھ بھڑکے گی تمام حاضر لوگوں کے سامنے رسوا ہوگا جہنمی اس سے دور ہو جائیں گے اور تعجب کریں گے کہ اسکو کیوں جہنم میں پھینکا گیا؟ وہ آنتوں کے گرد گھومے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے اور اس کی آنتیں باہر آجائیں گی اور ان کو گھسیٹے گا کیوں؟!

اس لئے کہ وہ نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود کرتا نہیں تھا اور برائی سے منع کرتا تھا اور خود برائی کرتا تھا معلوم ہوا کہ نیکی کا حکم دینے سے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ خود بھی نیکی کرے اور برائی سے منع کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ خود برائی سے باز رہے اور یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اس عظیم فرض کی شان اللہ تعالی نے اپنی کتاب کریم میں واضح کی ہے اس کی رغبت دلائی ہے اس کے چھوڑنے سے ڈرایا ہے اور اس کے چھوڑنے والے پر لعنت کی ہے۔ اہل اسلام کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسے بڑا (فرض) سمجھیں اور اس کی طرف بھاگ دوڑ کریں اور اپنے رب کی اطاعت، اس کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اسے لازم پکڑیں۔

● امر بالمعروف والنہی عن المنکر کے مراتب

رسول اللہ ﷺ کی سنت اس کی تائید کرتی ہے اور ایک حدیث میں اس موضوع کو نہایت شاندار انداز میں واضح کیا ہے۔ صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ رَأٰی مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ)). [1]

''تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے، اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے براجانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے''۔

رسول اللہ ﷺ نے جس طرح امر بالمعروف کے تین مراتب بیان کئے اسی طرح برائی کے بھی تین مراتب بیان کئے ہیں۔

● **پہلا مرتبہ**

(طاقت ہونے کے ساتھ ہاتھ سے روکنا)

یہ کام اس طرح ہوتا ہے مثلاً شراب کے برتنوں کو توڑ کر شراب بہا ڈالے، آلات موسیقی توڑ ڈالے، اس شخص کو روک دے جو لوگوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اور اپنی مراد منوانے کے لئے ان پر ظلم کرے بشرطیکہ روکنے والا طاقت رکھتا ہو جیسے بادشاہ یا دوسرے طاقت والے حضرات۔

اسی طرح وہ شخص جو طاقت رکھتا ہے وہ لوگوں پر نماز لازم کرے، اللہ کے احکام جن کی اتباع ان پر فرض ہو ان پر لازم کرے اور اللہ کے دوسرے فرائض ان پر لازم کرے۔

اسی طرح مومن اپنے اپنے اہل وعیال کے ساتھ معاملہ کریں وہ اللہ کے احکام ان پر لازم کریں اور اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے ہاتھ کے ساتھ روکیں جب ان پر کلام اثر نہ کرے۔

[1] **مسلم**' کتاب الایمان ،باب بیان کون عن المنکر من الایمان وان الایمان رقم الحدیث: ۷۰؛ **الترمذی**' کتاب الفتن ،باب ما جاء فی تغییر المنکر بالید او باللسان اوبالقلب رقم الحدیث ۲۰۹۸؛ **النسائی**' کتاب الایمان وشرائعه ،باب تفاضل اهل الایمان رقم الحدیث: ۴۹۲۲؛ **ابوداؤد**' کتاب الصلاة ،باب الخطبة یوم العید رقم الحدیث: ۹۶۳عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح وہ شخص جس کے پاس حاکمیت ہو جیسے امیر، محاسب، قبیلہ کا سردار، یا اس کے علاوہ دوسرے لوگ جن کے پاس امیر کی طرف سے حکمرانی ہو یا جماعت کی طرف سے حکمرانی ہو جبکہ انہوں نے عام حکمرانی نہ ہونے کے وقت اسے اپنے آپ پر حاکم بنایا ہو۔ وہ امیر اپنی طاقت کے حساب سے اس فریضہ کو قائم کرے۔

● دوسرا مرتبہ

(زبان)

وہ اپنی زبان کے ساتھ نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے مثلاً وہ کہے۔ اے میری قوم! اللہ سے ڈرو، اے میرے بھائیو! اللہ سے ڈرو، نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، اس برائی کو چھوڑ دو، اس طرح کرو، اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دو، اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، رشتہ داریوں کو ملاؤ۔ وہ انہیں زبان کے ساتھ نیکی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے، انہیں نصیحت کرے، انہیں یاددہانی کرائے گا اور وہ ایسے غلط کاموں کا سراغ لگائے جن کو لوگ کرتے ہیں تاکہ انہیں ان کاموں پر تنبیہ کرے۔ اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ انتہائی نرمی اور اچھے طریقہ سے پیش آئے آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ)). [1]

''بے شک اللہ تعالی ہر معاملہ میں نرمی کو پسند کرتا ہے''۔

آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

((إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ

[1] **البخاری** 'کتاب الادب ،باب الرفق فی الامر کله رقم الحدیث ٥٥٦٠؛ **مسلم** 'کتاب السلام ،باب النهی عن ابتداء اهل الکتاب بالسلام و کیف یرد رقم الحدیث :٤٠٢٧؛ **الترمذی** 'کتاب الاستئذان والآداب،باب ماجاء فی التسلیم علی اهل الذمة ـ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا شَانَهُ)). 1

''بے شک نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اسے خوبصورت کردیتی ہے اور جس چیز سے نرمی چھین لی جاتی ہے اسے داغ دار بنا دیتی ہے''۔

ایک دفعہ یہودیوں کی ایک جماعت نبی ﷺ کے پاس آئی اور انہوں نے ''السام علیک یا محمد'' (اے محمد تجھ پر موت ہو) کہا اور ان کی مراد سلام نہیں بلکہ موت تھی عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو یہ کہتے ہوئے سن لیا تو فرمایا: تم پر موت اور لعنت ہو دوسری روایت میں ہے: تم پر اللہ لعنت اور غضب کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَهْلًا يَا عَائِشَةُ ! اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ)). 2

''اے عائشہ ٹھہر جاؤ! بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور ہر معاملہ میں نرمی کو پسند کرتا ہے''۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَمْ تَسْمَعِي مَاقُلْتُ لَهُمْ :وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّهُ يُسْتَجَابُ لَنَا فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِينَا))

---

1 **مسلم**، کتاب البر والصلة والاداب، باب فضل الرفق رقم الحديث ٤٦٩٨؛ **ابو داؤد**، کتاب الادب، باب فی الرفق رقم الحديث ٤١٧٤؛ **مسند احمد**، رقم الحديث: ٢٣١٧١، عن عائشة رضی الله عنها۔ 2 **البخاری**، کتاب الادب، باب الرفق فی الامر كله رقم الحديث ٥٥٦٥؛ **مسلم**، کتاب السلام، باب النهی عن ابتداء اهل الكتاب بالسلام وكيف يرد رقم الحديث: ٤٠٢٧؛ **الترمذی**، کتاب الاستئذان والآداب، باب ماجاء فی التسليم على اهل الذمة رقم الحديث: ٢٦٢٥؛ **ابن ماجه**، کتاب الادب، باب الرفق رقم الحديث: ٣٦٧٩ عن عائشة۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کیا تو نے نہیں سنا؟ جو میں نے ان کے لئے کہا اور وہ (موت) ان پر ہو بے شک ہماری بددعا ان کے حق میں قبول ہوتی ہے اور ان کی بددعا ہمارے حق میں قبول نہیں ہوتی''۔

وہ یہودی تھے رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ نرمی کی ہے شاید وہ ہدایت پر آ جائیں، شاید وہ حق کے لئے جھک جائیں اور شاید ایمان کے داعی کی بات قبول کر لیں۔

اسی طرح نیکی کا حکم دینے والا، برائی سے منع کرنے والا اور اصلاح کرنے والا نرم لہجہ، مناسب عبارتیں اور اچھے الفاظ تلاش کرے۔ جب اس کا گزر ایسے شخص پر ہو جس نے اس بارے میں کوتاہی کی ہو اور وہ مجلس میں، راستے میں یا کسی دوسری جگہ میں ہو تو داعی انہیں نرم لہجے اور اچھے کلام کے ساتھ دعوت دے۔ اگر لوگ اس سے ایسی چیز میں جھگڑا کریں جن کا انہیں علم نہیں ہے یا وہ اس سے بڑا (تکبر کریں) بنیں تو یہ ان کے ساتھ بہت اچھے انداز کے ساتھ بحث کرے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾ [1]

''آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیں اور ان سے اچھے انداز سے لڑائی کریں''

﴿وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾ [2]

''تم اہل کتاب سے اچھے انداز سے ہی جھگڑا کرو''

---

[1] ١٦/النحل:١٢٥۔ [2] ٢٩/العنکبوت: ٤٦۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل کتاب کون ہیں؟ وہ یہودی اور عیسائی ہیں وہ کافر ہیں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ ان کے متعلق فرماتے ہیں:

﴿وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ﴾ ❶

''تم اہل کتاب سے اچھے انداز سے ہی جھگڑا کرو مگر جو لوگ ان میں سے ظلم کریں''

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان میں سے جو ظلم وزیادتی کرے اور برے طریقے سے پیش آئے تو اس کے ساتھ اچھے انداز سے جھگڑا کرنے کی بجائے کوئی دوسرا رستہ بھی تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا﴾ ❷

''برائی کا بدلہ اس کی مثل برائی ہے''

﴿فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ﴾ ❸

''جس نے تم پر زیادتی کی تم بھی اس پر اتنی زیادتی کرلو جتنی اس نے تم پر زیادتی کی ہے''

لیکن جب مقام تعلیم ودعوت اور حق کی وضاحت کا ہو تو اچھے انداز سے ہی ہو کیونکہ یہ نیکی کے زیادہ قریب کرنے والا ہے۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے کے لئے مناسب

❶ ۲۹/العنکبوت:۴۶۔ ❷ ۴۲/الشوریٰ:۴۰۔ ❸ ۲/البقرة:۱۹۴۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ جس کا وہ حکم دے رہا ہے اور جس چیز سے وہ منع کر رہا ہے اس میں نرم خو ہو، اس میں میانہ روی اختیار کرنے والا ہو اور اس کا جاننے والا ہو"۔

سلف صالحین کے کلام کا معنی یہ ہے کہ وہ علم، بردباری اور بصیرت کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے۔ اس کا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا جہالت کی بجائے علم کے ساتھ ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ نرم ہو جس کی طرف وہ دعوت دے رہا ہے خود اس پر عمل کرنے والا ہو اور جس سے وہ منع کر رہا ہے اس پر خود عمل کرنے والا ہو تا کہ اس وجہ سے اس کی پیروی کی جائے۔

صحیح مسلم میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ نَبِیٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِیْ اُمَّةٍ قَبْلِیْ ، اِلَّا کَانَ لَهُ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِیُّوْنَ وَاَصْحَابٌ، یَأْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ ، وَیَقْتَدُوْنَ بِأَمْرِهٖ ، ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِ هِمْ خُلُوْفٌ یَقُوْلُوْنَ مَالَا یَفْعَلُوْنَ ، وَیَفْعَلُوْنَ مَالَا یُؤْمَرُوْنَ ، فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِیَدِهٖ ، فَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَمَنْ جَاهَدَ هُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَیْسَ وَرَآءَ ذٰلِکَ مِنَ الْاِیْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ)). [1]

---

[1] مسلم: کتاب الایمان ،باب بیان کون عن المنکر من الایمان وان الایمان رقم الحدیث: ۷۰؛ مسند احمد ،رقم الحدیث :۴۱۴۸ ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''مجھ سے پہلے اللہ تعالی نے کسی امت میں کوئی رسول مبعوث نہیں فرمایا مگر اس نبی کے لئے اس کی امت سے حواری اور ساتھی ہوتے تھے وہ اس کی سنت کو پکڑتے تھے اور اس کے حکم کی پیروی کرتے تھے پھر ان کے بعد برے خلیفہ آئے وہ ایسی بات کہتے تھے جو کہ خود نہیں کرتے تھے اور ایسے کام کرتے تھے جن کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا سو جس نے بھی ایسے لوگوں سے ہاتھ کے ساتھ جہاد کیا وہ مومن ہے، جس نے ان سے زبان سے جہاد کیا وہ مومن ہے اور جس نے دل سے انہیں برا جانا وہ مومن ہے اور اس کے علاوہ رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے''۔

یہ حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت کی طرح ہے جس میں ہاتھ، زبان سے روکنے اور پھر دل سے برا جاننے کا معنی شامل ہے۔

بُرے خلیفہ جو انبیا کے بعد آئے تھے ان کا حکم ان کی امتوں میں تھا وہ نیکی کا حکم دیتے تھے اور برائی سے منع کرتے تھے اور اللہ کے احکام پر عمل کرتے تھے وہ اپنے ہاتھ پھر زبان پھر دل کے ساتھ اس بارے میں جہاد کرتے تھے۔

اسی طرح امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علما، امرا، سردار اور فقہا پر واجب ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دینے، نیکی کا حکم کرنے، برائی سے منع کرنے، جاہل کو تعلیم دینے، گمراہ کو راہ دکھانے اور حدود شرعیہ اور تعزیرات کے قائم کرنے میں ان کی حفاظت کریں۔ تاکہ لوگ سیدھے رہیں اور حق کے ساتھ چمٹے رہیں۔ اور امرا......ان پر حدود شرعیہ قائم کریں اور انہیں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کے ارتکاب سے باز رکھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیفہ راشد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے انہوں نے فرمایا:

(اِنَّ اللّٰهَ يَزَعُ بِالسُّلْطَانِ مَا لَا يَزَعُ بِالْقُرْآنِ). [1]

''بے شک اللہ تعالیٰ حکمران کے ذریعہ (حرام کام اور بے حیائی کو روکتا ہے) جبکہ اکثر لوگ قرآن کے ساتھ رکتے نہیں ہیں۔''

اور اسی طرح عمر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

یہ بات درست ہے کہ اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ہر آیت (نشانی) لے کر آؤ وہ نہیں مانیں گے لیکن جب ان کے پاس بادشاہ کا ہرکارہ سزا، جیل یا اس طرح کا کوئی اور حکم لے کر آجائے تو وہ فوراً مان جائیں گے اور اپنی باطل چیز کو چھوڑ دیں گے کیوں؟

کیونکہ وہ انسان جسکا دل بیمار ہے، وہ کمزور ایمان والا ہے یا ایمان سے خالی ہے۔ اسی اس پر آیات واحادیث اثر نہیں کرتیں لیکن وہ بادشاہ سے ڈرتا ہے وہ رک جاتا ہے اور اس کی حدود پر ٹھہر جاتا ہے، بادشاہ کے ہرکارہ کی بڑی شان ہے۔

اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے قصاص، حدود، تعزیرات مشروع کی ہیں کیونکہ یہ باطل چیزوں اور مختلف قسم کے ظلموں سے روک دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ حق کو قائم رکھتا ہے۔ اور حُکّام پر فرض کیا ہے کہ وہ ان (حدود) کو قائم کریں۔ حدود قائم کرنے والے کی مدد کریں اور لوگوں کا خیال رکھیں اور ان پر حق لازم قرار دیں اور انہیں حدود پر خبردار کریں تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جائیں۔ اور وہ باطل کے رخ اور بہاؤ کے ساتھ جھک نہ جائیں اور ہمارے خلاف شیطان اور اس کے لشکر

[1] تفسير ابن كثير، ٣/ ٦٠، المبدع لابى اسحاق، ٣/ ٣٤٣؛ البداية النهاية، ٢/ ١٠ _ مجموع الفتاوى لابن تيمية، ٢٨/ ١٠٧_

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مددگار نہ بن جائیں۔

● تیسرا مرتبہ

(دل سے برا جاننا)

جب مومن بندہ گناہ کو ہاتھ اور زبان کے ساتھ روکنے سے عاجز ہو تو معاملہ دل تک پہنچ جاتا ہے وہ برائی کو دل سے برا جانے اور اس سے نفرت کرے اور برے لوگوں کا ہم مجلس نہ بن جائے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے کسی نے انہیں کہا: ((هَلَكْتُ اِنْ لَمْ اٰمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ ، وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ)) ''میں ہلاک ہو گیا اگر میں نے نیکی کا حکم نہ دیا اور برائی سے منع نہ کیا'' تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تو پھر بھی ہلاک ہو گیا اگر تیرے دل نے نیکی کو نہ پہچانا اور برائی کا انکار نہ کیا''۔

● دعا کا رد ہونا اور مدد کا ختم ہونا

ہمارے امر بالمعروف والنہی عن المنکر کے موضوع کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان بھی کافی حد تک تعلق رکھتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى :مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْنِيْ فَلَا اَسْتَجِيْبَ لَكُمْ، وَقَبْلَ اَنْ تَسْئَلُوْنِيْ فَلَا اُعْطِيَكُمْ وَقَبْلَ اَنْ تَسْتَنْصِرُوْنِيْ فَلَا اَنْصُرَكُمْ)). [1]

''اللہ تعالی فرماتے ہیں: تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو قبل اس

---

[1] ابن ماجه، كتاب الفتن، باب الامر بالمعروف النهى عن المنكر رقم الحديث ٣٩٩٤؛ مسند احمد، رقم الحديث : ٢٤٠٩٤ عن عائشة رضى الله عنها۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار نہ سنوں، قبل اس سے کہ تم مجھ سے مانگو میں تمہیں نہ دوں، قبل اس سے کہ تم مجھ سے مدد مانگو میں تمہاری مدد نہ کروں"۔

حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں دوسرے الفاظ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ ، اَوْلَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ فَلَا يَسْتَجِيْبُ لَكُمْ)). [1]

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، یا پھر قریب ہے اللہ تعالی تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کرے پھر تم اسے پکارو اور وہ تمہاری پکار کو نہ سنے"۔

امر بالمعروف والنہی عن المنکر بڑے بڑے اہم کاموں میں سے ہے جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔ اور احمد، ابوداؤد اور ترمذی میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاءُ هُمْ ، فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ وَ اٰكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ ، فَلَمَّا رَأَى اللّٰهُ ذٰلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ ثُمَّ لَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ اَنْبِيَائِهِمْ :دَاوٗدَ ، وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ : ﴿ ذٰلِكَ

---

[1] **الترمذی**' کتاب الفتن ، باب ماجاء فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر رقم الحدیث: ۲۰۹۵؛ **مسند احمد**' رقم الحدیث: ۲۲۲۱۲ ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ﴾ ❶

''جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلا ہوئے تو ان کے علما نے انہیں روکا سو جب وہ باز نہ آئے تو وہ بھی ان کے ساتھ بیٹھنے والے، کھانے والے اور پینے والے بن گئے جب اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ حال دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ایک جیسے کر دیئے پھر ان پر ان کے انبیا داوٗد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی، یہ ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے تھا اور وہ حد سے بڑھتے تھے''۔

دوسری حدیث میں ہے:

((إِنَّ أَوَّلَ مَادَخَلَ النَّقْصُ عَلٰى بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَلْقَى الرَّجُلَ يَقُوْلُ: يَا هٰذَا اتَّقِ اللّٰهَ، وَدَعْ مَا تَفْعَلُ مِنَ الْمَعَاصِيْ ثُمَّ يَلْقَاهُ فِي الْغَدِ فَلَا يَمْنَعُهُ مَارَاٰهُ مِنْهُ أَنْ يَّكُوْنَ أَكِيْلَهُ وَشَرِيْبَهُ وَقَعِيْدَهُ، فَلَمَّا رَأَى اللّٰهُ ذٰلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَعَنَهُمْ)). ❷

''بے شک بنی اسرائیل میں جو سب سے پہلا نقص واقع ہوا وہ یہ تھا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو ملتا تھا تو وہ کہتا: اے فلاں اللہ سے ڈر اور جو تو گناہ کر رہا ہے اسے چھوڑ دے، پھر اگلے دن اس سے ملتا تو اس کا ہم نوالہ، ہم پیالہ اور ہم نشین ہونے کی وجہ سے اسے اس برائی سے

❶ **الترمذی**'کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة المائدة رقم الحديث ٩٧٣؛ **ابوداؤد**' كتاب الملاحم، باب الامر والنهی رقم الحديث: ٧٧٤؛ **ابن ماجه** 'كتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنهی عن المنكر رقم الحديث ٣٩٩٦۔

❷ **ابوداؤد** 'كتاب الملاحم، باب الامر والنهی رقم الحديث: ٣٧٧٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منع نہ کرتا جو برائی اس میں ہوتی تھی، جب اللہ تعالی نے ان کا یہ حال دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا پھر ان پر لعنت کی''۔

ہم پر لازم ہے کہ ہم اس عذاب سے ڈریں جو بنی اسرائیل کو پہنچا تھا۔

بعض احادیث میں آیا ہے کہ اس فرض (امر بالمعروف والنہی عن المنکر) سے لاپرواہی، سستی اور غفلت کرنا دعا کے رد ہونے اور اللہ کی مدد کے نہ آنے کے اسباب میں شامل ہے جس طرح ابھی گزرا ہے۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس فرض کے چھوڑنے کا انجام بہت بڑے مصائب کی شکل میں سامنے آئے گا کہ مسلمان بے یارو مددگار ہو جائیں گے، مسلمان بکھر جائیں گے، ان پر ان کا دشمن مسلط ہو جائے گا ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

ولاحول ولا قوة الا بالله

● امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا حکم

بعض اوقات کچھ لوگوں پر یہ (امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا کام) فرض عین ہوتا ہے، جب وہ برائی کو دیکھیں اور اس برائی کو ان کے علاوہ کوئی دوسرا ختم نہ کر سکتا ہو تو اپنی طاقت کے مطابق اس برائی کو ختم کرنا ان پر فرض ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((مَنْ رَأَى مِنكُمْ مُنكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ

[1] **مسلم**' كتاب الايمان ،باب بيان كون عن المنكر من الايمان وان الايمان رقم الحديث: ٧٠؛ **الترمذی**' كتاب الفتن ،باب ما جاء في تغيير المنكر باليد او باللسان او بالقلب رقم الحديث ٢٠٩٨؛ **النسائی**' كتاب الايمان وشرائعه ،باب تفاضل اهل الايمان رقم الحديث: ٤٩٢٢؛ **ابو داؤد**' كتاب الصلاة،باب الخطبة يوم العيد رقم الحديث: ٩٦٣عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ)). ❶

''جوتم سے برائی دیکھے اسے ہاتھ سے روکے سواگروہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے سواگروہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے براجانے اور یہ کمزورترین ایمان ہے''۔

اگروہ لوگ پوری ایک جماعت ہیں تو ان کے حق میں فرض کفایہ ہے ان میں جو بھی برائی کوختم کردے تو مقصود پورا ہوجائے گا اور اجر کا مستحق ہوگا اگروہ تمام لوگ اس فرض کودوسرے فرض کفایہ کی طرح چھوڑ دیں گے تو تمام کے تمام لوگ گناہگار ہوں گے۔ جب شہر یا قبیلہ میں صرف ایک ہی عالم ہواس ایک پر بھی فرض ہے کہ وہ لوگوں کو تعلیم دے، انہیں اللہ کے دین کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے، انہیں برائی سے اپنی طاقت کے مطابق روکے جیسا کہ احادیث میں گزر چکا ہے اور جس طرح اللہ تعالی کا قول ہے:

﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ ❷

''تم اللہ سے ڈرو جتنی تم میں طاقت ہے''

● صبر وقناعت

علماء، مبلغین، نیکی کا حکم کرنے والوں اور برائی سے منع کرنے والوں میں سے جسے اللہ تعالی صبر وقناعت اور اخلاص کی توفیق دے دے وہ کامیاب ہوجائے گا وہ ثواب پالے گا اور ہدایت پالے گا اور اللہ تعالی اسے فائدہ پہنچائے گا۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

---

❶ ٦٤/التغابن: ١٦۔ ❷ ٦٥/الطلاق: ٢، ٣۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَحْتَسِبُ﴾ ❷

''جو اللہ سے ڈر جائے تو وہ اس کے لئے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے ○ اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا﴾ ❶

''اور جو اللہ سے ڈر جائے تو اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دیتا ہے''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ﴾ ❷

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ﴾ ❸

''زمانے کی قسم ○ بیشک انسان سراسر نقصان میں ہے ○ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی ○۔''

دنیا اور آخرت میں نجات اور کامیاب ہونے والے اہل ایمان نیک عمل کرنے

---

❶ ٦٥/الطلاق: ٤۔ ❷ ٤٧/محمد: ٧۔ ❸ ١٠٣/العصر: ١-٣۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے، حق بات اور صبر کی آپس میں وصیت کرنے والے ہیں۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ نیکی کا حکم کرنا، برائی سے منع کرنا، حق کی وصیت کرنا اور صبر کی وصیت کرنا یہ سب چیزیں تقوی ہیں۔لیکن اللہ تعالی نے مزید وضاحت اور ترغیب کے لئے ان کا خاص ذکر کیا ہے۔

مقصد یہ ہے کہ جو نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے اللہ تعالی کے دین کی طرف دعوت دے اور اس کے (رستے میں آنے والی مصیبتوں) پر صبر کرے تو وہ ہمیشہ کی سعادت اور مکمل نفع کے ساتھ کامیاب ہونے والے عظیم لوگوں میں ہوگا بشرطیکہ اس کی موت اسی پر ہو۔

ان عظیم صفات کے ساتھ چمٹے رہنے کی مزید تاکید یہ آیت کرتی ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ [1]

''اور تم نیکی اور تقوی کے کاموں پر ایک دوسرے کا تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالی سخت سزا والا ہے''۔

● اللہ کے دین کی سمجھ

اے میرے مسلم بھائی!

ضروری ہے کہ تو علم اور دین کی سمجھ کے ساتھ نیکی کو پہچانے اور اسی کے ساتھ برائی کو بھی پہچانے پھر کہیں جا کر تو امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا فرض قائم کر سکے گا۔صبر اور دین کی سمجھ سعادت کی نشانیاں ہیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ بے

[1] ۵/المائدۃ:۲۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شک اللہ تعالیٰ نے بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرلیا ہے۔ جس طرح بخاری و مسلم میں معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)). [1]

''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے''۔

جب تو دیکھے کہ ایک آدمی علمی حلقوں میں بیٹھتا ہے اور علم کے بارے سوال کرتا ہے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور اس میں صبر کرتا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ نیکی کا ارادہ کرلیا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مذکورہ اشیاء کو لازم پکڑے۔ اس میں اسے محنت کرنی چاہئے اور اسکو چاہیے کہ وہ نہ اکتائے اور نہ ہی کمزوری دکھائے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ)). [2]

'جو ایسے راستے پر چلا جس میں وہ علم تلاش کرتا ہے تو اس وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کردیتے ہیں''۔

طلب علم ایک ایسا کام ہے جو بہت عظیم ہے۔ جنت کا رستہ، جہاد فی سبیل اللہ

---

[1] **البخاری** 'کتاب العلم ، باب من یرد اللہ به یفقهه فی الدین رقم الحدیث: ٦٩ ؛ **مسلم** 'کتاب الزکاة ، باب النهی عن المسألة رقم الحدیث: ١٧١٩ ؛ **الترمذی** 'کتاب العلم، باب اذا أراد بعبد خیرا یفقهه فی الدین رقم الحدیث : ٢٥٦٩؛ **ابن ماجه** ' المقدمة ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم۔ رقم الحدیث: ٢١٦ عن معاویة ، ابی هریرة رضی الله عنهما۔

[2] **البخاری** 'کتاب العلم ، باب العلم قبل القول والعمل ؛ **مسلم** 'کتاب الذکر والدعا والتوبة والاستغفار ، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر رقم الحدیث ٤٨٦٧؛ **الترمذی** 'کتاب العلم ، باب فضل طلب العلم رقم الحدیث ٢٥٧٠۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے، نیکی پر راہنمائی کرنے والی چیزوں سے، علم کے حلقوں میں بیٹھنے سے' مفید کتب کا مطالعہ کرنے سے، جب کہ وہ ان کتابوں کو سمجھنے والا ہو، خطبات اور نصیحت آموز دروس سننے سے، اہل علم سے سوال کرنے سے آسان ہوتا ہے۔ یہ تمام فائدہ مند راستے ہیں۔

قرآن مجید حفظ کرنے سے بھی یہ رستہ آسان ہوتا ہے اور یہی اصل علم ہے، قرآن کریم ہر علم کا سردار ہے، یہ عظیم بنیاد ہے، اللہ کی مضبوط رسی ہے، یہ سب سے بڑی اور شرف والی کتاب ہے، اور یہ نیکی کی طرف سب سے بڑھ کر راہنمائی کرنے والی ہے اور سب سے بڑھ کر برائی سے روکنے والی کتاب ہے۔

ہر مسلمان مرد اور عورت سے میری وصیت ہے کہ قرآن کریم کے ساتھ اپنے اوقات کو مصروف رکھیں، اس کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں، اور جہاں تک ممکن ہو غور وفکر اور سمجھ کے ساتھ اس کے حفظ پر توجہ دیں۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ جس طرح اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ﴾ [1]

''بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے''۔

اور اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾ [2]

''یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے

[1] ۱۷/الاسراء:۹۔ [2] ۳۸/ص:۲۹۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصیحت حاصل کریں''۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا﴾ ❶

''کیا یہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں''۔

ہم پر فرض ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ، حفظ، غور وفکر، سمجھ، عمل اور مشکل چیز کے بارے سوال کرنے کے لحاظ سے اپنے وقت کو قیمتی بنائیں۔

اور اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی سنت کا اہتمام کریں جو کہ وحی ثانی اور اصل ثانی ہے۔ وہ اللہ کی کتاب کی تفسیر کرنے والی اور اس پر راہنمائی کرنے والی ہے۔

طالب علم اور ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ اپنی طاقت کے حساب سے اور اپنے علم کے حساب سے سنت کے حفظ کرنے کا اہتمام کرے، جس طرح ''اربعین نوویة'' کا حفظ کرنا ہے۔

اور اس کا تتمہ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ کی ''خمسون حدیثا'' کتاب ہے جو احادیث میں جامع اور فائدہ مند کتاب ہے اور وہ جوامع الکلم سے ہے سو اس کا حفظ کرنا مرد اور عورت کے لئے مناسب ہے۔

اسی طرح حافظ عبدالغنی المقدسی رحمۃ اللہ علیہ کی ''عمدة الحديث'' ہے جو کہ ایک بڑی کتاب ہے انہوں نے اسمیں چار سو سے زائد احادیث کو جمع کیا ہے۔ علم کے اندر زیادہ صحیح احادیث والی کتاب ہے۔ اگر اس کے حفظ کرنے کا موقع مل جائے تو اللہ کی

❶ ٤٧/محمد:٢٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظیم نعمتوں سے ایک نعمت ہوگی۔

اسی طرح حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی "بلوغ المرام" عظیم اور مختصر کتاب ہے اور یہ بھی مفید تحریر ہے جب اس کا حفظ کرنا میسر ہو جائے تو یہ عظیم بھلائی ہے۔

عقیدہ کی اہم کتابوں میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "العقیدۃ الواسطیۃ" ہے جو جلیل القدر کتاب ہے اہل السنۃ والجماعۃ کے مجمل عقیدہ کے بارے میں ہے۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کی "کتاب الایمان" بھی عظیم کتاب ہے اس میں وہ تمام احادیث جمع ہیں جو ایمان کے متعلق ہیں۔

طلبہ وطالبات کے لیے مناسب ہے کہ ان مفید کتابوں اور ان جیسی دیگر کتابوں کو حفظ کریں اس کے ساتھ ساتھ قرآن کریم، اس کی زیادہ سے زیادہ تلاوت اور حفظ یا جتنا بھی میسر ہو، کا اہتمام کریں۔ ساتھیوں کے ساتھ مذاکرہ کا بھی اہتمام کریں، مشکل چیزوں کا ان اساتذہ اور علما سے سوال کریں جن علما میں خیر اور علم ہو۔ اپنے رب سے توفیق اور مدد کا سوال کریں۔ کمزوری اور سستی نہ دکھائیں اور اپنا وقت محفوظ کریں اور اسکو باقاعدہ ترتیب دیں

☆ ایک حصہ دن اور رات سے قرآن کی تلاوت اور اس میں غور وفکر کیلئے ہو۔

☆ ایک حصہ علم کی طلب اور دین کی سمجھ، متن کے حفظ کرنے، اور مشکل چیزوں کے مراجعت کیلئے ہو۔

☆ ایک حصہ اپنے گھر والوں کی ضروریات کیلئے ہو۔

☆ ایک حصہ نمازوں، عبادت اور مختلف قسم کے ذکر ودعا کے لئے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اللہ تعالی سے اس کے اچھے اچھے ناموں اور اس کی اچھی اچھی صفات کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو فائدہ مند علم، نیک عمل کی توفیق دے، اور اپنے دین کی سمجھ، اور اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے، اور ہم سب کو اس فرض کے قائم کرنے کی طاقت اور قدرت عطا کرے، اور تمام مسلمان حکمرانوں کو اس فرض کے قائم کرنے کی اور اس پر ڈٹے رہنے کی توفیق دے۔ جس پر اس فرض کو قائم کرنیکی ذمہ داری ہوا سے اچھے مقصد پر قائم کرنے کی توفیق دے۔ اور اس کا حق ادا کرنے پر، اس اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کیلئے سب کی مدد کرے۔ بیشک وہ بلند سخی عزت والا ہے۔

صلى الله وسلم وبارك على عبده نبينا محمد

وعلى آله واصحابه ومن تبعهم باحسان.

سماحۃ الشیخ

عبدالعزیز ابن باز رحمۃ اللہ علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

سُنّت اور بدعت

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابو یاسر عبد اللہ بن بشیر

نظر ثانی

محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مُہرِ نبوّت

تالیف

قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوری

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

مسائل جمعۃ المبارک

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد رحمہ اللہ

ترجمہ

ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظر ثانی

محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا الزَّكَوٰةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّٰكِعِينَ

نمازِ باجماعت
کی
فضیلت

تالیف فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح الطرنی

ترجمہ ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظرثانی محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اهدنا الصراط المستقيم